رحم کی آرزو

فاطمہ عید الاضحی کے لیے بالکل اکیلی تھی، اور اس کی تنہائی اس کی برداشت سے زیادہ محسوس ہوئی۔ اس کی تنہائی اس کی ساری غلطی تھی، کیا ایسا نہیں تھا؟

فاطمہ کو یاد آیا کہ احمد سے شادی کرنے کے حوالہ سے اس نے اپنے باپ سے کس قدر شدید بحث کی تھی۔ وہ جوان تھی اور اُسے محبت ہو گئی تھی۔ اس کا باپ نہ کیسے کہہ سکتا تھا؟ جب اس نے بھاگ کر احمد سے شادی کر لی، تواس کے باپ نے کہا تھا کہ اسے پھرکبھی واپس نہیں آنا چاہیے۔

اس نے سوچا کہ احمد سے محبت کی وجہ سے وہ شرمندگی برداشت کرپائے گی۔ لیکن جلد ہی، اسے تسلیم کرنا پڑا کہ اس کا باپ صحیح تھا۔ احمد وہ شخص نہیں تھا جس کے متعلق اسے لگا کہ اس کی محبت میں گرفتار ہو گئی تھی۔ اس نے اسے کسی دوسری عورت کی خاطر چھوڑ دیا۔

فاطمہ کو اپنے لئے شرمندگی محسوس ہوئی۔ اسے یقین تھا کہ اُس کےساتھ انصاف ہوا ہے اور وہ اپنے کیےکاحساب چکا رہی ہے۔ وہ انصاف کو اچھی طرح سے سمجھ رہی تھی۔ لیکن اوہ، اس کا دل رحم کے لیے کتنا ترس رہا تھا!

بڑا پرفضل اوربڑا رحم کرنے والا

اگر ہم دیانتداری سےدیکھیں، تو ہم سب نےغلطیاں کی ہیں اور حکمت کی آواز کو نظر انداز کیا ہے۔

ہم نے دوسروں کوناراض کیا ہے۔ دوسروں نے ہمیں ناراض کیا ہے۔ ہمارےمعاشرےان لوگوں سے تشکیل ہوے ہی جوغلطیاں کرتے ہیں۔ اور ایک دوسرے کو اور خود کو معاف کرنا کتنا مشکل ہے!

کیا ہماری غلطیوں کےلئے کوئی رحم ہے؟

ذرا سوچئے کہ آپ نے کتنی بار یہ سادہ جملہ ”بسم اللہ الرحمن الرحیم”—“اللہ تعالیٰ کے نام سے، جونہائت مہربان، اور سب سے زیادہ رحیم ہے“ دہرایا ہے۔ الہٰی رحم میں خاص بات کیا ہے؟

شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ ہماری برادریوں اور ہمارے اپنے دلوں کو رحم کی بہت ضرورت ہے۔

رحم کرنا: بہتر راستہ

کچھ سال پہلے عبدالرحمٰن نامی شخص نے اپنے پڑوسی کریم سے لڑائی کر کے اسے قتل کر دیا۔ مصر کے اس چھوٹے سے گاؤں میں دونوں خاندانوں کیلئے زندگی تھم سی گئی۔ کریم کے اہل خانہ نے بدلہ لینے کی کوشش کی، جبکہ عبدالرحمٰن کے اہل خانہ نے خوف سے اسے بچانے کی کوشش کی۔ عبدالرحمٰن نہیں چاہتا تھا کہ انتقام کا چکر جاری رہے۔ اس نے گاؤں کے رہنماؤں سے مشورہ کیلئے کہا، اور انھوں نے موت کے کفن کی رسم کی سفارش کی۔

عبدالرحمٰن اپنا سفید کفن لایا اور اس کے اوپر چھری رکھ دی۔ جب کہ سارا گاؤں دیکھ رہا تھا،

انصاف کے تقاضے پورے کرنے کے لیے اس نے خوشی سے موت کو اپنے اوپر لے لیا۔

وہ بازارمیں کریم کے گھر والوں سےملنے چلا گیا۔ عبدالرحمٰن نے مقتول کے بھائی حبیب کے سامنے گھٹنے نشین ہوا اور کفن اور چھری پیش کر دی۔ اس نے رحم اور صلح کی درخواست کی۔

حبیب نے چھری عبدالرحمٰن کی گردن پر رکھ دی۔ گاؤں کے رہنما ایک بھیڑ لے کر آئے، اور حبیب کو اپنا فیصلہ کرنا پڑا: رحم، یا بدلہ؟ جب اس نے عبدالرحمٰن کی گردن پر چھری رکھی تو اس کے اپنےاعمال سے یہ ظاہر کیا، "اب تم میرے اختیار میں ہو۔ سب کی آنکھیں یہ دیکھ رہی ہیں۔ سب جانتے ہیں کہ مجھے آپ کو مارنے کا حق اور ایسا کرنے کی صلاحیت بھی ہے۔ لیکن میں رحم اور مفاہمت کا انتخاب کرتا ہوں۔ میں خون خرابہ ختم کر دوں گا

اس نے عبدالرحمٰن سے پیچھے ہٹا اور اس کے بدلے بھیڑ کو ذبح کر دیا۔ جب درد، غصے اور انصاف کی شدت کو جانور کی قربانی نے جذب کر لیا تو حبیب نےعبدالرحمٰن کو گلے لگا لیا۔ دونوں خاندانوں کےدرمیان امن بحال ہوگیا۔

اگر انسان انصاف کو رحم کے ساتھ جوڑنے کے طریقے تلاش کر سکتے ہیں تو یقیناً خُدا بھی ایسا کر سکتا ہے!

یسوع مسیح: خدا کی طرف سے رحمت

ہم خدا کی رحمت کے بارے میں کہاں سے سیکھ سکتے ہیں؟ یہ بہت آسان ہے۔ آپ نے شاید سنا ہوگا کہ عیسیٰ مسیح (جسے عیسیٰ المسیح بھی کہا جاتا ہے) کو خدا کی طرف سے «رحمت» کہا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ مکمل طور پر رحم کرتا ہے۔ اناجیل میں اس کی تعلیمات، اس کا طریقہ جسے انجیل بھی کہا جاتا ہے—یہ معافی اور مفاہمت کا راستہ ہے۔

یسُوع مسیحا ہی ایسا شاندار کردار ادا کر سکتا ہے کیونکہ وہ واحد شخص ہے جواللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا گیا ہے جو مکمل طور پر بے گناہ ہے۔ ہر نبی اور مقدس رسول کو اپنی غلطیوں کے لیے معافی کی ضرورت تھی، لیکن عیسیٰ المسیح کو نہیں۔ اسے قیامت کا انتظار کرنے کے بجائے براہ راست جنت میں لے جایا گیا کیونکہ اس نے کبھی کوئی خطا نہیں کی—ایک چھوٹی سی بھی نہیں۔

اسی سبب سے وہ خدا کی طرف سے رحمت کہلاتا ہے۔ اس نے ہمیں خالص رحم کا نمونہ دیا اورسکھایا کہ کس طرح خُدا کی رحمت حاصل کرنی ہے۔

عیسیٰ المسیح میری مدد کیسے کر سکتا ہے؟

یہ درج ہے کہ یوحنا بپتسمہ دینے والے (جسے یحییٰ بھی کہا جاتا ہے) نے یسوع مسیح کو ایک ہجوم میں دیکھا اور خدا کی طرف سے الہام کے تحت

پکارا، «دیکھو! خُدا کا برّہ جو دنیا کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے!" (اناجیل، یوحنا ۱:۲۹) یسُوع المسیح بھیڑ کی مانند ہے جس نے عبدالرحمٰن کے لیے صلح کا راستہ تیار کیا۔

اگر ہمیں ہماری خطاؤں کی سزا ملتی ہے تو یہ انصاف ہے۔ لیکن عیسیٰ المسیح، جو مکمل طور پر بے گناہ تھا، رضاکارانہ طور پر ہماری خطاؤں کی ذمہ داری قبول کی۔ اُسےکسی نے مجبورنہیں کیا۔ انصاف کے تقاضے پورے کرنے کے لیے اس نے خوشی سے موت کو اپنے اوپر لے لیا۔ وہ واحد مکمل طور پر معصوم شخص تھا جو کبھی جیا، اور پھر بھی اس نےعبدالرحمن کی کہانی میں اپنے ساتھ بھیڑ جیسا سلوک ہونے کی اجازت دی۔ یہی وجہ ہے کہ، ہمارے لیے دکھ سہنے کے بعد، خُدا نے اسے آسمان پرسر بلند کیا۔

ہوسکتا ہے کہ آپ کی زندگی میں کوئی تنازعہ ہو۔ ہو سکتا ہے آپ بھی فاطمہ کی طرح ان کی جانب سے دور پھینک دئے گئے ہوں جن سے آپ محبت کرتے ہوں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کو کسی نے رنج پہنچایا ہو، یا آپ کی ساکھ کو بے انصافی سے نقصان پہنچایا گیا ہو۔ ہوسکتا ہے کہ آپ عبدالرحمٰن کی طرح مجرم ہوں اور انتقامی کارروائی سے خوفزدہ ہوں۔

عیسیٰ المسیح مدد کرسکتے ہیں۔ آپ بس ایک مختصر دعا اس طرح کر سکتے ہیں:

یا رب، میں اپنے گناہوں کی تلافی نہیں کر سکتا۔ لیکن میں جانتا ہوں کہ آپ نے عیسیٰ المسیح کو ہم پر اپنی رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ اُن نیک اعمال کی بدولت مجھے معاف فرما جوعیسیٰ المسیح نے تمام نسل انسانی کے لیے کئے ہیں۔ مجھے عیسیٰ المسیح کے راہ کو سمجھنے میں میری مدد فرمائیں تاکہ میں اپنی زندگی میں آپ کی رحمت کا تجربہ کر سکوں۔ آمین۔

اگر آپ انجیل کی اپنی کاپی حاصل کرنا چاہتے ہیں، تو براہ مہربانی اس کاغذ کی پشت پر دی گئی معلومات پر ہم سے رابطہ کریں۔

Copyright © 2023 by Sharing Hope Publications.

بالإمكان طباعة ومشاركة هذا العمل دون إذن مُسبق إن كان ذلك لأغراضٍ غير تجارية.

الآيات مُقتبسة من الكتاب المقدس – المترجم من اللغات الأصلية – دار الكتاب المقدس بمصر – © ٢٠٠٧ جميع حقوق النشر محفوظة لدار الكتاب المقدس بمصر.

مزید مطالعہ کے لیے

مزید مطالعہ کے لیے مزید معلومات کے لیے QR کوڈ اسکین کریں۔